

CAS # 7440-41-7 RTECS # DS1750000 UN # 1567 EC # 004-001-00-7	دیگر نام: Glucinium فیرمولا: Be سالمانی وزن 9.0	
------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------

خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	جلنے والا مادہ	کھلے شعلے اور سنگریٹ نوشی سختی سے منع ہے	سپیشل پاؤڈر خشک ریت استعمال کریں (کوئی اور مادہ ہرگز نہ استعمال کریں)
دھماکہ:	ہوا میں بکھرے ہوئے باریک ذرات دھماکہ خیز آمیڑ بنا سکتے ہیں	گرد جمنے سے بچاؤ؛ بند سسٹم دھماکہ سے محفوظ برقی آلات اور روشنیوں کا انتظام کریں	

جسم میں داخلہ:		گرد کو پھیننے سے بچائیں جھوننے سے سختی سے پرہیز کریں	ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں
سانس کے راستے:	کھانسی سانس اکھٹا نا گلے کی خرابی کمزوری علامات دیر سے ظاہر ہو سکتی ہیں (نوٹ دیکھیں)	لوکل ایگزاسٹ استعمال کریں آلات تنفس استعمال کریں	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے:	سرخ	حفاظتی دستاں استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	آلودہ کپڑے اتار دیں جلد پر دافر مقدار میں پانی بھائیں یا شاور کے نیچے لے جائیں
آنکھوں میں پڑنا:	سرخ درد	چہرے کی شیلڈ استعمال کریں یا پاؤڈر کی صورت میں تنفس کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی حفاظت کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں:		کام کے دوران خورد و نوش اور سنگریٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں	کلی کروائیں قے مت دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	پیک کرنا اور لیبل لگانا:
خطرناک علاقہ فوراً خالی کر دیں! کسی ماہر سے مشورہ کریں گے ہوئے مادے کو ڈبوں میں اکٹھا کریں ضرورت ہو تو نم کر لیں تاکہ گرد نہ اٹھے! پھر اس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں اس مادے کو ماحول میں داخل نہ ہونے دیں۔	ناٹھنے والی پیکینگ استعمال کریں، ٹوٹنے والی پیکینگ کو ٹوٹنے سے محفوظ ڈبے میں بند کریں خوراک یا جانوروں کی فیڈ کے ساتھ بار برداری نہ کریں نوٹ:
ہنگامی اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
Transport Emergency Card: TEC (R)-61G64b NFPA Code: H3; F1; R0	طاقور تیزاب اساس خوراک اور فیڈ وغیرہ سے الگ رکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

اہم معلومات

جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں اس کے دھوئیں یا گرد میں سانس لینے سے اور نکلنے سے جذب ہو سکتا ہے

سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 سنی گریڈ پر اس کی تنخیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے

مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات: اس مادے کے ذرات کی وجہ سے سانس کی نالی میں جلن پیدا ہوتی ہے۔ اس کے ذرات یا گرد کے سانس کے راستے جسم میں داخلے سے chemi cal pneumonitis جسم پر اثر ہونے کی صورت میں موت واقع ہو سکتی ہے اس کے اثرات دیر سے ظاہر ہو سکتے ہیں طبی نگہداشت میں رکھیں

جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات: بار بار یا طویل عرصے تک جلد کے ساتھ طویل عرصے تک یا بار بار نکلنے سے جلد کی الرجی (Sensitization) ہو سکتی ہے۔ اس کی گرد سانس کے راستے جانے سے بھی پھوٹے متاثر ہو سکتے ہیں جس کا نتیجہ پیریلیٹیم کی بیماری (گھٹائی وزن میں کمی اور کمزوری کی صورت میں نکلتا ہے یہ مادہ انسانوں کو کینسر کرتا ہے

طبعی حالت: شکل: سرمئی سے لے کر سفید پاؤڈر

طبعی خطرات: پاؤڈر یا دانے دار شکل میں ہوا میں ملنے سے دھماکہ ہو سکتا ہے

کیمیائی خطرات: یہ مادہ طاقتور تیزابوں اور طاقتور تکسیدی اساسوں کے ساتھ عمل کرتا ہے اور آتشگیر دھماکہ خیز گیس (ہائیڈروجن ICSC # 0001 بناتا ہے یہ کلورین والے بعض نامیاتی محلولوں مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ اور ٹرائی کلوروں (آٹھلین کے ساتھ ضرب سے اثر پذیر کیمیکل بناتا ہے

ہو میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)

TLV (as TWA): ppm; 0.002 mg/m³ A1 (ACGIH 1999).

TLV (as STEL): ppm; 0.01 mg/m³ (ACGIH 1999).

طبعی خواص

نقطہ جوش: above سنی گریڈ
نقطہ پگھلاؤ: 1287 سنی گریڈ
گنٹاؤت: 1.9 گرام فی ملی لیٹر
پانی میں حل پذیری: بالکل نہیں

ماحولیاتی اعداد و شمار

یہ مادہ آبی جانداروں کے لیے بے حدزہریلا ہے

نوٹس (Notes)

جسم میں داخل ہونے والی مقدار کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے طبی معائنے کی سفارش کی جاتی ہے کام کا لباس گھر گزرنے لے جائیں

مزید معلومات

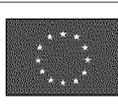
LEGAL NOTICE

Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS

International
Programme on
Chemical Safety



Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999